کیونکہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہٗ سے ہمارے آباد اجداد سے عقیدت چل رہی ہے۔ تو مفتی صاحب کا حضرت سے گہرا تعلق تھا۔ اس مناسبت سے ہم بھی قریب ہوئے۔ مگر آخری چند برسوں میں تو بے حد قرب ملا۔ بہت قریب سے سفر وحضر میں مطالعہ کیا۔ مجھے موجودہ زمانہ میں کوئی ایسا متبادل شخص نظر نہیں آتا کہ اس عظیم کمی کو پورا کر سکے کیونکہ مرحوم لامحدود اوصاف کے مالک تھے۔ مفتی بھی حق گو عالم دین بھی اور قومی رہنما بھی وہ بھی ایسے کہ ایک بہادر جرنیل کی خوبیاں آپ میں موجود تھیں۔ اگر آج پاکستان میں اسلام کے نفاذ کے نعرے لگتے ہیں تو سب آپ کی برکات ہیں ورنہ معاشرہ کہاں سے کہاں پہنچ چکا۔ مفتی صاحب سخت جمہوریت پسند بھی تھے۔ اس لئے بھٹو کے خلاف تحریک چلائی جس کے دو مقاصد تھے ایک نظریۂ پاکستان یعنی اسلام دوسرا جمہوریت۔ آج ایسی خلار کا ملک شکار ہو گیا ہے۔ کہ خدا کسی قوم کو ایسا بے وارث نہ کرے۔ ساری قوم قومی سطح کے لیڈر کی سخت کمی محسوس کرتی ہے۔ اور ہر بیدار ضمیر کی آواز ہے۔ کہ مفتی صاحب جیسے لیڈر عرصہ بعد پیدا ہوتے ہیں ؎

اس چه لاړے ارمان رلغے   دسند وکره مثال دے چا دخیال اونه کړو

(میاں حضران بادشاہ چشتی۔ اکوڑہ خٹک)

● خدا کرے آپ چین سے باچین واپس تشریف لا چکے ہوں۔ مبارکباد۔ (خالد خلیل نعمانی کینیا مشرقی افریقہ)

● یہ بہت اچھا ہوا کہ آپ چین ہو آئے اور وہاں کے مسلمانوں کا حال خود مشاہدہ کر آئے۔ (مولانا سعید احمد اکبر آبادی۔ مدیر برہان۔ دہلی)

● دورۂ چین کے بار[illegible]یلات کا انتظار ہے جو تمام حقانی معاونین و فاضلین کو بھی یقیناً ہوگا۔ (محمد ادریس حقانی مدرسہ عربیہ شیر گڑھ مردان)

● الحمدللہ کہ الحق نے شمسی کیلنڈر ترک کر کے محرم سے نئی جلد کا آغاز کیا۔ آپ کے سفرِ چین کا پڑھ کر از حد خوشی ہوئی علماء پاکستان ہی کے آپ اطلبوا العلم ولو کان بالصین۔ کے مصداق ٹھہرے۔ مبارکباد۔ اپنے تاثرات، مشاہدات مسلمانوں کی حالت کا تذکرہ جلدی تحریر فرمادیں۔ تاکہ میرے جیسے تمام قارئین کو انتظار کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ اس دورہ کو اللہ تعالیٰ دینِ متین کی سربلندی کا ذریعہ بنادے۔ (مولانا محمد یعقوب خطیب و مہتمم جامعہ جہانیاں)

● اگست کے شمارہ میں وصیت امام اعظم ابوحنیفہ ہر قاری کیلئے نسخۂ اکسیر ہے۔ خدا ہر مسلمان کو اس سے مستفیض فرمائے۔ نیز موجودہ دور میں ڈاکٹر محمد جمال صدیقی جیسے وسیع المطالعہ کی اصحاب کی ضرورت ہے۔ آئندہ بھی الحق ایسے ہی مضامین کے ذریعہ نئی نسل کو ملحدانہ لٹریچر کی غلاظت کو حرفِ غلط کیطرح مٹاتا رہے گا۔ (خادم نبی موسیٰ خیل لورالائی)

● چین کے دورے پر مبارکباد قبول فرمائیے۔ وہاں کے مذہبی سیاسی حالات کو کتابی شکل دیں۔ روسی الحاد اور قادیان سے اسرائیل تک کی تیاری و اشاعت پر ہم سب مبارکباد اور دعائیں دیتے ہیں۔ (سرفراز خان چوکارہ کرک۔ کوہاٹ)

☆☆